



سوال

اونٹ کے گوشت کے شوربے سے وضوء نہیں ٹوٹتا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس میں کیا حکمت ہے کہ اونٹ کے گوشت سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے؟ کیا اونٹ کے گوشت کے شوربے سے بھی وضوء باطل ہو جاتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ کا گوشت کھانے سے وضوء کا حکم دیا ہے لیکن ہمارے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکمت کو بیان نہیں فرمایا ہمیں صرف اس قدر علم ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ حکیم و عظیم ہے وہ اپنے بندوں کو صرف اسی بات کا حکم دیتا ہے جس میں ان کے لئے دنیا و آخرت کی خیر و بھلائی ہو اور صرف اسی بات سے منع فرماتا ہے جو دنیا و آخرت میں ان کے لئے نقصان دہ ہو مسلمان کے لئے واجب ہے کہ وہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوامر (حکموں) کو قبول کرے اور ان کے مطابق عمل کرے خواہ اسے حکمت معلوم نہ بھی ہو اور جس سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہو اس سے باز رہے خواہ اس کی حکمت معلوم نہ بھی ہو کیونکہ بندہ تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا مامور ہے اسے پیدا ہی اس لئے کیا گیا ہے لہذا یہ ایمان رکھتے ہوئے کہ اللہ تعالیٰ حکیم و عظیم ہے اسے سر اطاعت جھکا دینا چاہئے اور اگر اسے حکمت کا علم ہو جائے تو یہ سراپا خیر ہے۔ اونٹ کے گوشت کے شوربے یا اونٹ کے دودھ پینے سے وضوء باطل نہیں ہوتا بلکہ خاص طور پر گوشت کھانے سے باطل ہوتا ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(توضو من محوم الاہل ولا توضو من محوم الغنم) (جامع ترمذی)

"اونٹ کا گوشت کھانے سے وضوء کرو اور بخری کا گوشت کھانے سے وضوء نہ کرو۔" ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم

(اتوضو من محوم الاہل: قال: نعم قال: اتوضو من محوم الغنم: قال: ان شئت) (صحیح مسلم)

"کیا ہم اونٹ کا گوشت کھانے سے وضوء کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں۔ اس نے عرض کیا کیا بخری کا گوشت کھانے سے وضوء کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اگر چاہو تو کرو"

یہ دونوں حدیثیں صحیح اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں۔



هدى ما عندى والتدا علم بالصواب

فتاوى اسلاميه

ج 1 ص 280

محدث فتوى